

# کتابِ یوئیل اور لودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر انیس

Jeff Pippenger

2025-12-25

## نمبر انیس

یہوداہ کے قبیلے کا شیر یسوع کا ایک نام ہے، جو مسیح کے اپنے نبوی کلام پر مہر لگانے اور پھر اس کی مہر کھولنے کے کام کو نمایاں کرتا ہے۔ مکاشفہ کے باب پانچ میں یہوداہ کے قبیلے کا شیر، جو داؤد کی جڑ بھی ہے، کتاب کھولنے کے لیے غالب آیا۔ داؤد کی "جڑ" یسی تھا، اور یسی کی جڑ فارص تھا، اور اس کی جڑ یہوداہ تھا، اور اس کی جڑ یعقوب تھا، اور اس کی جڑ اسحاق تھا، اور اس کی جڑ ابراہیم تھا۔ داؤد یا یسی کی جڑ کا ذکر جب یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے ساتھ آتا ہے تو آغاز اور انجام کے اصول کو اجاگر کرتا ہے، یعنی الفا اور اومیگا۔ جب مکاشفہ کے پہلے باب میں یسوع مسیح کا مکاشفہ مہر سے کھلتا ہے تو اس کی شخصیت کی بنیادی صفت یہ ظاہر ہوتی ہے کہ وہ الفا اور اومیگا ہے۔ وہ جو ہے، یہی وہ اصول بھی ہے جس کے ذریعے وہ نبوتیں، جن پر یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے مہر لگائی ہے، اس وقت کھولتا ہے جب وہ مقرر کرتا ہے کہ وقت آ پہنچا ہے۔

خدا کے نبوتی کلام کی مہر کھلنا، خدا کے نجات کے کام کا ایک جزو ہے، کیونکہ وہ اپنی مرضی کے مطابق روحانی بیداریاں پیدا کرنے کے لیے اپنے کلام کی قدرت کو بروئے کار لاتا ہے۔ سسٹر وانٹ کہتی ہیں کہ جب دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں بہتر طور پر سمجھی جائیں گی تو ہمارے درمیان ایک عظیم روحانی بیداری نظر آئے گی۔ خدا کے نبوتی کلام کا نور ہی ہے جو اس کی مرضی کے مطابق روحانی بیداری اور اصلاح پیدا کرتا ہے۔

سسٹر وانٹ جب آخری دنوں کی طرف دیکھتی ہیں تو وہ اس عظیم اصلاح کا ذکر کرتی ہیں جو آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے درمیان واقع ہوگی۔ مقدس تاریخ کی روحانی بیداریاں اور اصلاحات سب خدا کے کلام سے برپا ہوئیں، اور ان مقدس ادوار میں سے ہر ایک نے اس آخری عظیم روحانی بیداری اور اصلاح کی طرف اشارہ کیا جو اتوار کے قانون سے کچھ پہلے شروع ہوتی ہے۔ وہ بیداریاں خدا کے کلام کی مہر کھلنے سے برپا ہوتی ہیں۔ سات گرجیں مہر بند کی گئیں، بالکل ویسے ہی جیسے دانی ایل کی کتاب کو باب بارہ میں مہر بند کیا گیا تھا۔

جب ہم اس بکھراؤ کے دور کی نبوی خصوصیات کا اطلاق کرتے ہیں جو 1260 کی علامت سے وابستہ ہیں، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مکاشفہ باب گیارہ میں موسیٰ اور ایلیاہ ساڑھے تین دن تک گلی میں مردہ پڑے رہتے ہیں۔ آیت اٹھارہ تک خدا کے غضب کا وقت آچکا ہوتا ہے۔ موسیٰ اور ایلیاہ انسانی آزمائش کی مہلت کے خاتمے سے ٹھیک پہلے خدا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ سدوم اور مصر کی گلیوں میں 1260 علامتی دنوں تک بکھرے رہتے ہیں، جہاں یسوع مصلوب کیا گیا تھا۔

موسیٰ اور ایلیاہ کو اپنی گواہی دینے کے لیے آیت تین سے آیت سات تک اختیار دیا گیا، جہاں وہ گلی میں قتل کیے جاتے ہیں۔ آیت دو میں یوحنا نے پیکل کی پیمائش مکمل کی، پھر موسیٰ اور ایلیاہ کو ٹاٹ کا کپڑا پہنے اپنی گواہی دینے کا اختیار دیا گیا۔ ایلیاہ اور موسیٰ کا پیغام 1844ء میں فلادلفیائی ملرائٹ ایڈونٹزم کو دیا گیا، اور 1863ء تک ان کی آوازیں ان رسوم و رواج اور روایات کے نیچے دب گئیں جو نسل در نسل منتقل ہوتی آتی ہیں۔ انہیں ساڑھے تین سال تک اپنی گواہی دینے کا اختیار دیا گیا، "ٹاٹ" پہنے ہوئے، جو 1863ء کے بعد سے بڑھتی ہوئی تاریکی کی علامت تھا۔

جب ہم سسٹر وائٹ کی سات گرجوں کی اس تعریف کو لاگو کرتے ہیں جس کے مطابق وہ پہلے اور دوسرے فرشتے کے واقعات کی نمائندگی کرتی ہیں، تو سطر بہ سطر طریقے سے ہم ایک ایسی تاریخ مرتب کرتے ہیں جو ایک پیغام لے کر نازل ہونے والے فرشتے سے شروع ہوتی ہے، لیکن سطر بہ سطر، وہ فرشتہ دونوں یعنی پہلا اور دوسرا فرشتہ ہے۔ ایک نے 11 اگست 1840 کو اپنا ایک پاؤں خشکی پر اور ایک پاؤں سمندر پر رکھا، اور دوسرا 19 اپریل 1844 کی مایوسی کے موقع پر پہنچا۔

ہر متوازی تاریخ میں اگلا سنگ میل خدا کا ہاتھ ہے، جو حقوق کی تختیوں سے وابستہ ہے۔ پہلے فرشتے کے ساتھ 1843 کا چارٹ مرتب کیا گیا، لیکن بعض اعداد و شمار میں ایک غلطی تھی۔ دوسرے فرشتے کے ساتھ، خدا کا ہاتھ حقوق کی تختیوں کا ایک سنگ میل ہے؛ یہ اُس وقت ظاہر ہوا جب اُس نے اُس غلطی سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ ہٹایا تو پیغام بتدریج ترقی کرتا گیا، حتیٰ کہ 22 اکتوبر 1844 کی مایوسی سے عین پہلے ایگزیٹر کیمپ میٹنگ میں اپنے عروج تک پہنچ گیا۔

دو لکیریں ایک عالمی پیغام کی نشاندہی کرتی ہیں، کیونکہ آنے والا فرشتہ ایک پاؤں خشکی پر اور ایک پاؤں سمندر پر رکھتا ہے، اور الہام ہمیں بتاتا ہے کہ یہ ایک عالمی پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ فرشتہ دس کنواریوں کی تمثیل میں تاخیر کے زمانے کی ابتدا کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ اس پہلے سنگ میل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ ایک جھوٹ پیدا کر رہا ہے۔ 19 اپریل 1844 کو نبوتی طور پر یوں محسوس ہوا گویا رؤیائے جھوٹ بولا ہو، مگر جنہوں نے صبر کیا، انہوں نے انتظار کیا، اور اگرچہ رؤیا میں تاخیر ہوئی، وہ جھوٹی ثابت نہ ہوئی۔ لیکن جب وہ لکیر جسے ہم ترتیب دے رہے ہیں شروع ہوتی ہے، تو پہلی مایوسی کے جھوٹ کو پہلے سنگ میل کی ایک خصوصیت کے طور پر نشان زد کیا جاتا ہے۔

پھر خدا کے ہاتھ اور حقوق کی تختیوں کی راہ کی نشانی یہ دکھاتی ہے کہ خدا نے ایک غلطی پر پردہ ڈالا اور پھر اُس غلطی سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔ میلرائٹ تاریخ میں یہ غلطی خدا نے مئی 1842 میں ہونے دی جب چارٹ چھاپا گیا، اور یہ غلطی اس کے بعد اس وقت ظاہر ہوئی جب سن 1843 ختم ہوا، مگر کچھ عرصہ بعد خداوند نے اعداد میں اس غلطی سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔ یہ غلطی مئی 1842 سے لے کر پہلی مایوسی کے کچھ عرصہ بعد تک رہی۔ پہلے فرشتے کے لیے، خدا کے ہاتھ اور حقوق کی تختیوں کی نشانی مئی 1842 میں مقرر ہے، لیکن دوسرے فرشتے کی تاریخ میں اس کے ہاتھ کا ہٹایا جانا پہلی مایوسی کے کچھ ہی بعد واقع ہوتا ہے۔

یہ 'ہاتھ' کے سنگ میل کو ایک نبوتی مدت قرار دیتا ہے۔ ایک ایسا عرصہ جو اس کے ہاتھ سے ایک غلطی کو ڈھانپنے سے شروع ہوتا ہے، اور اس غلطی سے اس کا ہاتھ ہٹا لیا جانے پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے ہاتھ کے ڈھانپنے اور ہٹانے کا یہ عرصہ یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے کام کی ایک تمثیل ہے، جب وہ نبوتی روشنی پر مہر لگاتا ہے اور پھر اس کی مہر کھولتا ہے۔ اس نے حق کو ڈھانپ دیا، پھر اسی حق کو ایک مختلف روشنی میں آشکار کیا جو اصل روشنی کی تردید نہیں کرتی تھی۔ اس نے یہ اس لیے کیا تاکہ ملیرائٹ کی نصف شب کی پکار کے احیا اور اصلاح کو جنم دے۔

انتظار کا زمانہ، جس کا آغاز فرشتے کی آمد سے ہوا تھا، اُس وقت ختم ہوا جب اُس کا ہاتھ ہٹا لیا گیا، اور یوں نبوتی روشنی کی مہر کھل گئی جس نے "ساتویں ماہ کی تحریک" کا آغاز کیا، جو ایکسٹر کی کیمپ میٹنگ میں "آدھی رات کی پکار" کے پیغام تک لے گئی، جہاں یہ پیغام سیلابی موج بن گیا، یہاں تک کہ عظیم مایوسی میں "بند دروازہ" تک۔ اُس کے کلام کی مہر کھلنے کے ذریعے خدا کی قدرت کے ظہور نے روزافزون روحانی بیداری اور اصلاح پیدا کی۔

1863 میں، لاودیسی میلرائٹ تحریک کو یردن کے پار جانے سے منع کر دیا گیا، اور ایلینا اور موسیٰ کو سنگسار کرنے کے باعث انہیں بیابان کے حوالے کر دیا گیا۔ ولیم ملر کا پیغام ایلینا کا پیغام تھا، اور ملر کا بنیادی پیغام موسیٰ کے "سات وقت" تھے۔ "سات وقت" کو رد کرنا موسیٰ کو قتل کرنا تھا، اور ملر کے

پیش کردہ بنیادی سچائی کو رد کرنا ایلیا کو قتل کرنا تھا۔ 1863 میں قاصد اور پیغام کو گلی میں قتل کر دیا گیا، اور اس کے بعد سے انہیں پانے کا واحد طریقہ یہ تھا کہ یرمیاہ کے پرانے راستوں میں ان کی قبریں تلاش کی جائیں۔ وہ گلی میں مردہ پڑے تھے—یعنی جب تک کہ وہ زندہ نہ کر دیے جائیں۔ جب "سات گرجوں کے مستقبل کے واقعات"، جو "اپنی ترتیب سے ظاہر کیے جائیں گے"، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں دہرائے جاتے ہیں، تو وہ زندہ کیے جاتے ہیں۔

جب پہلے فرشتے کی تاریخ کو دوسرے فرشتے کی تاریخ کے اوپر رکھی جاتی ہے، تو نبوتی ڈھانچہ ایک نقطہ حوالہ پیدا کرتا ہے تاکہ مسیح کے ہاتھ کی پیروی کی جا سکے، جو نصف شب کی پکار کے راستے پر روشنی ہے۔ نصف شب کی پکار کی اصل روشنی راستے کو روشن کرتی ہے، اور یہی اس کے "جلالی دائیں بازو" کی روشنی ہے جو راستے پر اوپر کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

مجھے یوں لگا کہ میں روشنی سے گھرا ہوا تھا، اور زمین سے بلند سے بلند تر اٹھایا جا رہا تھا۔ میں دنیا میں آمد کے لوگوں کو تلاش کرنے کے لیے پلٹا، مگر انہیں نہ پایا، کہ ایک آواز نے مجھ سے کہا، 'دوبارہ دیکھو، اور ذرا اوپر دیکھو۔' یہ سن کر میں نے نگاہیں اٹھائیں اور ایک سیدھا اور تنگ راستہ دیکھا جو دنیا سے بہت اوپر بلند کیا گیا تھا۔ اسی راستے پر آمد کے لوگ اس شہر کی طرف سفر کر رہے تھے جو راستے کے آخری سرے پر تھا۔ راستے کے آغاز میں ان کے پیچھے ایک درخشاں روشنی نصب تھی، جس کے بارے میں ایک فرشتے نے مجھے بتایا کہ یہ 'آدھی رات کی پکار' ہے۔ یہ روشنی پورے راستے پر چمکتی رہی اور ان کے قدموں کے لیے اجالا کرتی رہی، تاکہ وہ ٹھوکرے نہ کھائیں۔

اگر وہ اپنی نگاہیں یسوع پر قائم رکھتے، جو ان کے عین سامنے تھا اور انہیں شہر کی طرف لے جا رہا تھا، تو وہ محفوظ رہتے۔ مگر جلد ہی بعض تھک گئے اور کہنے لگے کہ شہر بہت دور ہے، اور انہیں توقع تھی کہ وہ اس میں پہلے ہی داخل ہو چکے ہوتے۔ تب یسوع انہیں حوصلہ دیتا، اپنا جلالی دایاں بازو اٹھا کر؛ اور اس کے بازو سے ایک روشنی ظاہر ہوتی جو ظہور کے قافلے پر لہر سی بن کر چھا جاتی، اور وہ پکار اٹھتے: 'ہلویاہ!' کچھ نے جلدبازی میں اپنے پیچھے والی روشنی کا انکار کیا اور کہا کہ انہیں اتنی دور تک خدا نہیں لے آیا تھا۔ پس ان کے پیچھے کی روشنی بجھ گئی، ان کے قدم کامل تاریکی میں رہ گئے، اور وہ ٹھوکر کھا گئے اور نشان راہ اور یسوع دونوں کو نظروں سے کھو بیٹھے، اور راستے سے لڑھک کر نیچے تاریک اور شریر دنیا میں جا گئے۔ عیسائی تجربہ اور تعلیمات، ایلن جی. واٹ، 57۔

جب مسیح اپنا جلالی بازو بلند کرتا ہے، تو وہ اپنے "ہاتھ" کو اپنی قوم کی قیادت کے کام کی علامت کے طور پر استعمال کر رہا ہوتا ہے۔ جب ہم دوسرے فرشتے کی آمد کو اس پہلے فرشتے کے ساتھ ملاتے ہیں جو 11 اگست 1840 کو نازل ہوا تھا، تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ دونوں فرشتے اپنے ہاتھوں میں ایک پیغام لے ہوئے تھے۔

مجھے وہ دلچسپی دکھائی گئی جو پورے آسمان نے زمین پر جاری کام میں لی تھی۔ یسوع نے ایک قوی فرشتے کو مامور کیا کہ وہ نیچے اتر کر زمین کے باشندوں کو خبردار کرے کہ وہ اس کی دوسری آمد کے لیے تیاری کریں۔ جب وہ فرشتہ آسمان میں یسوع کی حضوری سے روانہ ہوا تو ایک نہایت درخشاں اور پر جلال روشنی اس کے آگے آگے چل پڑی۔ مجھے بتایا گیا کہ اس کا مشن یہ تھا کہ وہ اپنے جلال سے زمین کو روشن کرے اور انسانوں کو خدا کے آنے والے غضب سے خبردار کرے۔ ...

ایک اور زبردست فرشتہ زمین پر اترنے کے لیے مامور کیا گیا۔ یسوع نے اس کے ہاتھ میں ایک تحریر رکھی، اور جب وہ زمین پر آیا تو اس نے پکار کر کہا، "بابل گرا، گرا۔" پھر میں نے دیکھا کہ مایوس شدہ لوگوں نے پھر سے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھائیں، اور اپنے خداوند کے ظاہر ہونے کے لیے ایمان اور امید کے ساتھ منتظر تھے۔ لیکن بہت سے لوگ گویا سوئے ہوئے، ایک بے حسی کی حالت میں دکھائی دیتے تھے؛ پھر بھی مجھے ان کے چہروں پر گہرے غم کے آثار نظر آتے تھے۔ مایوس شدہ لوگوں نے کلام مقدس سے جانا کہ وہ تاخیر کے زمانے میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رؤیا کی تکمیل کا صبر سے

انتظار کرنا چاہیے۔ وہی دلائل جنہوں نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کی آمد کے انتظار پر آمادہ کیا تھا، انہی دلائل نے انہیں 1844 میں بھی اُس کی توقع رکھنے پر آمادہ کیا۔ پھر بھی میں نے دیکھا کہ اکثریت میں وہ توانائی نہ رہی جو 1843 میں ان کے ایمان کی پہچان تھی۔ ان کی مایوسی نے ان کے ایمان کو سرد کر دیا تھا۔ Early Writings, 246, 247.

دونوں فرشتے ان تین فرشتوں میں سے ہیں جو مل کر ایک علامت بنتے ہیں، اس لیے وہ اس پیغام کے لحاظ سے ہم آہنگ ہیں جس کی وہ نمائندگی کرتے ہیں، اگرچہ ہر ایک اپنا منفرد پیغام بھی پیش کرتا ہے۔ دونوں فرشتوں کے ہاتھوں میں ایک "تحریر" ہے، جو ایک امتحان کی نمائندگی کرتی ہے۔ "پہلا اور دوسرا فرشتہ متوازی چلیں" تیسرے فرشتے کے ساتھ۔

"خدا نے مکاشفہ 14 کے پیغامات کو نبوت کی قطار میں ان کا مقام دیا ہے، اور اُن کا کام اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک موقوف نہیں ہونا۔ پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات اب بھی اِس زمانہ کے لیے سچائی ہیں، اور انہیں اُس پیغام کے ساتھ متوازی طور پر جاری رہنا ہے جو اِس کے بعد آتا ہے۔ تیسرا فرشتہ اپنی تنبیہ بلند آواز کے ساتھ سناتا ہے۔ یوحنا نے کہا، 'اِن باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جو بڑی قدرت رکھتا تھا، اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔' اِس تنویر میں، تینوں پیغامات کی ساری روشنی یکجا ہو جاتی ہے۔" The 1888 Materials, 803, 804.

بہن واٹ تیسرے فرشتے کی شناخت مکاشفہ 18 کے فرشتے کے طور پر کرتی ہیں، اور واضح کرتی ہیں کہ پہلا اور دوسرا فرشتہ اُس نبوتی تاریخ کے متوازی چلتے ہیں جس کی نمائندگی مکاشفہ 18 کے تیسرے فرشتے نے کی ہے۔ چنانچہ وہ 11 اگست 1840 کو پہلے فرشتے کے نزول کو 9/11 کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں، اور یہ بتاتی ہیں کہ مکاشفہ 18 کا فرشتہ ہی "تیسرا فرشتہ" ہے۔ تیسرا فرشتہ تینوں میں آخری ہے، اور اس کی تمثیل پہلے فرشتے نے کی ہے؛ اسی لیے بہن واٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ پہلے فرشتے کا مشن مکاشفہ 18 کے فرشتے کے مشن کے عین مطابق تھا، کیونکہ دونوں فرشتوں کا مشن یہ تھا کہ "اپنے جلال سے زمین کو روشن کریں۔"

"سات گرجیں" پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ میں واقعات کی ایک تفصیل کی نمائندگی کرتی ہیں جو تیسرے فرشتے کی تاریخ میں دوبارہ دہرائی جائے گی۔ الہام نے ہدایت دی ہے کہ جب ہم ان تاریخوں کو "سطر بہ سطر" ہم آہنگ کرتے ہیں، تو 1840 میں پہلے فرشتے کا نزول 9/11 پر اس کے نزول کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ یہ ایک آزمائشی پیغام کی نشاندہی کرتا ہے جسے دو گواہوں کے ساتھ کھانا لازم ہے، اور ایک مایوسی کو پہلے سنگ میل کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔

"سات گرج" ایک نبوتی دور کی نمائندگی کرتے ہیں جو ایک مایوسی سے شروع ہو کر ایک مزید بڑی مایوسی پر ختم ہوتا ہے۔

جب پہلے فرشتے کے نزول کی نبوتی لکیر کو دوسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاتا ہے، تو "حق کی ایک ساخت" وجود میں آتی ہے۔ حق کی تعریف تین مراحل پر مشتمل ہے، جن میں پہلا اور آخری ایک جیسے ہیں اور درمیانی مرحلہ بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس ڈیزائن کے مطابق پہلے دو فرشتوں کو ہم آہنگ کرنے سے ایک ایسی ساخت بنتی ہے جو پہلے اور دوسرے فرشتے پر مشتمل ہوتی ہے اور مکاشفہ اٹھارہ کے تیسرے فرشتے کی عکاسی کرتی ہے، اور مکاشفہ اٹھارہ کا تیسرا فرشتہ پہلے اور دوسرے دونوں فرشتوں کا امتزاج ہے۔

مکاشفہ اٹھارہ کا تیسرا فرشتہ دو آوازوں پر مشتمل ہے۔ پہلی آواز اس وقت پوری ہوئی جب 9/11 میں نیویارک کی عمارتیں گر گئیں، اور آیت چار کی دوسری آواز اتوار کا قانون ہے۔ 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کے عرصے میں، مکاشفہ اٹھارہ کا تیسرا فرشتہ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر، ان دونوں فرشتوں کی تاریخ کو "سطر بہ سطر" استعمال

کرتے ہوئے مکاشفہ اٹھارہ کے تیسرے فرشتے کی تاریخ کی نمائندگی کرنا—پہلے اور دوسرے فرشتے کو، پہلے اور دوسرے فرشتے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔

دو فرشتے پہلی مایوسی پر پہنچتے ہیں، اور دونوں فرشتے نبوت کے حوالے سے مربوط ہیں، اور دونوں کے پاس ایک آزمائشی پیغام ہے جو فرشتے کے ہاتھ میں ہے۔ اس سلسلے میں اگلا نشان راہ حقوق کی لوحیں ہیں، جو براہ راست خدا کے ہاتھ سے منسوب ہیں۔ پہلے فرشتے کے سلسلے میں 1843 کا چارٹ مئی 1842 میں تیار کیا گیا، اور دوسرے فرشتے کے سلسلے میں کوئی چارٹ نہ تھا۔ چارٹ دوسرے فرشتے کی آمد پر ختم ہو چکا تھا۔ دوسرے فرشتے کے سلسلے میں حقوق کی لوح کا نشان راہ یہ ہے کہ 1843 کے چارٹ کے اعداد میں موجود ایک غلطی سے خدا کے ہاتھ کا ہٹ جانا۔

اُس کے ہاتھ نے پہلے فرشتے کے نشان راہ میں ایک غلطی کو ڈھانپ دیا، اور اُسی نشان راہ پر، دوسرے فرشتے کے سلسلے میں، اُس کا ہاتھ ہٹا لیا گیا۔ یوں، پہلے اور دوسرے فرشتے کے متوازی سلسلوں میں حقوق کی تختیوں کا نشان راہ دو مراحل کی نمائندگی کرتا ہے۔ پہلے مرحلے میں اُس کا ہاتھ ایک غلطی کو ڈھانپتا ہے، اور حقوق کی تختیوں کے نشان راہ کی مدت کے اختتام پر وہ اپنا ہاتھ ہٹا دیتا ہے۔ تاخیر کا زمانہ دوسرے فرشتے کی آمد کے ساتھ شروع ہوا، اور تاخیر کا زمانہ بتدریج ختم ہوتا ہے، جس کا آغاز اُس کے ہاتھ کے ہٹائے جانے سے ہوتا ہے۔ حقوق کی تختیوں کا نشان راہ ایک ایسی مدت کی نمائندگی کرتا ہے جس کی ابتدا مسیح کے ہاتھ سے، اور انجام بھی اُس کے ہاتھ سے نشان زدہ ہے۔

پہلی مایوسی کے وقت دو ہاتھ نشان زد کیے جاتے ہیں، اور دونوں کے پاس ایک آزمائشی پیغام ہے جسے لینا اور کھانا ضروری ہے۔ پھر نبوتی زمانے کی ایک مدت، جو بنیادی سچائیوں کی نمائندگی کرتی ہے، خدا کے ہاتھ سے ڈھانپے جانے سے شروع ہو کر اسی کے ہاتھ سے پردہ اٹھانے پر ختم ہوتی ہے۔ اگلا رہنما نشان ایگزیرٹ کی کیمپ میٹنگ ہے جہاں آدھی رات کی پکار اُن لوگوں کو جدا اور پاک کرتی ہے جو مسیح کے ہاتھ کی پیروی کرتے ہوئے قدس الاقداس میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔

جب مسیح قدس الاقداس میں داخل ہوئے، تو انہوں نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور قسم کھائی کہ اب مزید تاخیر نہ ہوگی۔ انہوں نے ابھی ابھی "سات گرجوں" کو مہر کر دیا تھا جو پہلے دو فرشتوں کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں، جس کا اعادہ تیسرے فرشتے کی تاریخ میں ہوتا ہے۔ انہوں نے "سات گرجوں" کو اسی طرح مہر کیا جیسے انہوں نے دانی ایل کے بارہویں باب میں پیشین گوئیوں کو مہر کیا تھا۔ دانی ایل کے بارہویں باب میں، تین علامتی زمانی مدتوں میں سے پہلی میں، مسیح دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ جب خدا کے لوگوں کی پراگندگی ختم ہو جائے گی، تو وہ جو "حیرت کا باعث مرد" ٹھہریں گے، پاک کیے جائیں گے اور نذرانہ کے طور پر پیش کیے جائیں گے۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کی وہ ساخت جس پر ہم اس وقت غور کر رہے ہیں، علامتی طور پر ہر قدم پر خدا کے ہاتھ کو ظاہر کرتی ہے۔

جب وہ حق کو چھپا لیتا ہے تو ایک مایوسی پیدا ہوتی ہے، اور جب وہ اپنا ہاتھ ہٹا لیتا ہے تو روشنی پیدا ہوتی ہے، اور وہ روشنی آدھی رات کی پکار کے پیغام کی روشنی ہے۔ پہلی مایوسی سے عظیم مایوسی تک کے مرحلے پر الفا اور اومیگا کے دستخط ہیں، اور اسے حق کے ڈھانچے کے اندر پیش کیا گیا ہے۔ ابتدا انجام کی نمائندگی کرتی ہے، اور دو مایوسیوں کے درمیان کا سنگ میل حقوق کی تختیوں پر مہر لگنے اور مہر کھانے کے اثر کو ظاہر کرتا ہے، جو یرمیاہ کے پرانے راستوں کی مہر کھانے کے مترادف ہے، اور اُس بنیاد کی نمائندگی کرتا ہے جس پر اتوار کے قانون سے پہلے پیکل قائم کی جاتی ہے، جب مکمل شدہ پیکل سب پہاڑوں سے بلند کی جاتی ہے۔ کلام حق میں درمیانی سنگ میل بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے، اور گندم اور جنگلی گھاس کی حتمی جدائی سے ظاہر کی گئی تاریخ میں نادان کنواریوں کی بغاوت ظاہر ہوتی ہے۔

حقوق کی تختیوں کے نشان راہ سے جس بغاوت کو ظاہر کیا گیا ہے، اسے تدریجی دکھایا گیا ہے، کیونکہ وہ کوئی واحد نشان راہ نہیں بلکہ ایک ایسا زمانہ ہے جس کی ایک متعین ابتدا اور انتہا ہے، جیسا کہ خدا کے ہاتھ سے نمایاں کیا گیا ہے۔ پہلی مایوسی میں خدا کا ہاتھ دو بار دکھایا گیا ہے، کیونکہ وہاں دو فرشتے ہیں اور دونوں کے ہاتھوں میں پیغام ہے۔ بغاوت کے اگلے نشان راہ کی ابتدا اور انتہا کے لیے ہاتھ دکھایا گیا ہے، لہذا اس کی نبوی خصوصیات میں بھی دو ہاتھ شامل ہیں۔ عظیم تر مایوسی کے تیسرے نشان راہ میں مسیح کو اپنا ہاتھ اٹھا کر آسمان کی قسم کھاتے ہوئے شناخت کیا گیا ہے، اسی عبارت میں جہاں سات گرجیں مہر بند کی جاتی ہیں، جیسا کہ دانی ایل باب بارہ میں تھا۔ بالکل اسی مقام پر جہاں فرشتہ ان پہلے دو فرشتوں کے نبوی ڈھانچے کا اختتام نشان زد کرتا ہے جن پر ہم ابھی غور کر رہے ہیں، وہ نبوی وقت کے اطلاق کو ختم کر دیتا ہے اور اپنے آپ کو کتابِ دانی ایل کی ایک متوازی عبارت میں رکھ دیتا ہے، جہاں وہ اپنا ایک ہاتھ نہیں بلکہ دونوں ہاتھ اٹھا رہا ہے۔

دانی ایل باب بارہ میں تین نبوی مدتیں ہیں جو آخری ایام میں کھولی جاتی ہیں، کیونکہ یہی کچھ آخری ایام میں خدا کے لوگوں کے ساتھ پیش آتا ہے۔ دانی ایل کی آخری فیصلہ کن رویا میں پہلی بات یہ بیان ہوئی کہ دانی ایل، جو خدا کی بقیہ قوم کی نمائندگی کرتا ہے، امر اور رویا دونوں کی سمجھ رکھتا تھا۔ دانی ایل کے قلم بند کیے ہوئے آخری بیان میں یہ دکھایا گیا ہے کہ علم کے اضافے کو قبیلہ یہوداہ کے شیر نے کس طرح استعمال کیا تاکہ خدا کے ان لوگوں میں آخری بیداری اور اصلاح پیدا کرے جو سمجھ رکھنے والے کے طور پر ممتاز ہیں۔ وہ اپنی قوم کی مہر بندی کو اس طرح مکمل کرتا ہے کہ مکاشفہ کی "سات گرجوں" کی مہر کھول دیتا ہے، اور اسے دانی ایل باب بارہ کی "تین مدتوں" کی مہر کھلنے کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔

جب یسوع یہ واضح کرتا ہے کہ خدا کی قوم کی قوت کو پراگندہ کرنے کے ساڑھے تین نبوتی دنوں کے اختتام پر تمام "عجائبات" ختم ہو جائیں گے—تو وہ جولائی 2023 کی نشاندہی کر رہا ہوتا ہے، جب مکاشفہ باب 11 کی گلیوں میں موت کے ساڑھے تین دنوں کی مدت ختم ہوئی تھی۔ اب عجائبات اتوار کے قانون سے پہلے ہی ختم ہو جائیں گے۔ اُس نے جولائی 2023 کو، ایک نہیں بلکہ دونوں ہاتھ اٹھا کر، نشان زد کیا۔ ایسا کرتے ہوئے وہ تاخیر کے زمانے کے خاتمے کو نشان زد کر رہا تھا، جیسے اُس نے ملرائٹ تاریخ میں غلطی پر سے اپنا ہاتھ ہٹا دیا تھا۔ پہلی مایوسی 18 جولائی 2020 کو واقع ہوئی، جیسا کہ ملرائٹوں کی پہلی مایوسی کی نظیر تھی، اور تاخیر کا زمانہ شروع ہوا اور جاری رہا یہاں تک کہ اُس نے جولائی 2023 میں اپنی باقی ماندہ قوم کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کیا۔

پہلی مایوسی کی نمائندگی خدا کے ہاتھ سے ایک غلطی کو ڈھانپ دینے سے ہوتی ہے، جو ملرائٹس کے لیے 22 اکتوبر 1844 کے بجائے سال 1843 کی تعیین تھی۔ اس مایوسی کی نمائندگی باب بارہ کی آیت بارہ میں کی گئی ہے۔ پہلی مایوسی کی نمائندگی اُس کے ہاتھ سے غلطی ڈھانپ دینے سے ہوتی ہے، اور اس کی تمثیل اُن ملرائٹس نے پیش کی جو پہلی مایوسی تک پہنچے۔ آیت بارہ میں لفظ "cometh" ہے۔ مبارک ہے وہ جو انتظار کرتا ہے، اور جو 1335 تک "cometh" ہے؛ مبارک ہے وہ جو 19 اپریل 1844 کی مایوسی تک "cometh" ہے۔ وہ لفظ جیسے "cometh" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے، اس کا مطلب "چھونا" ہے۔ ملرائٹس نے اپنی پہلی مایوسی اُس وقت محسوس کی جب سال 1843 نے سال 1844 کو چھوا۔ دانیال کے باب بارہ کی آیت بارہ 19 اپریل 1844 کی پہلی مایوسی کی نشاندہی کرتی ہے، مگر اس سے بھی زیادہ براہِ راست 18 جولائی 2020 کی پہلی مایوسی کی۔

وقتِ آخر میں، جب علم میں اضافہ ہوتا ہے اور گندم اور خربتوار کی حتمی جدائی پوری ہو جاتی ہے، یوہ اُس نبوتی نور کے منکشف ہونے کی نشان دہی ہوتی ہے جو ایک سو چوالیس ہزار پر مہر ثبت کرتا ہے، اُس وقت جن تین مدتوں کی مہر کھول دی جاتی ہے ان میں سے پہلی نبوتی مدت اور آخری نبوتی مدت دراصل ایک ہی نبوتی مدت ہیں۔

آیت سات کی پہلی مدت، جولائی 2023 میں مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین دنوں کے بکھراؤ کا اختتام ہے، اور آیت بارہ کی مدت اسی بکھراؤ کا آغاز ہے جو 18 جولائی 2020 کو ہوا۔ الفا اور اومیگا نے دانیال باب بارہ میں سات گرجوں کی تاریخ کو اس تاریخ کے طور پر نشان زد کیا تھا جو 18 جولائی 2020 کی مایوسی سے شروع ہوتی ہے اور علامتی ساڑھے تین دن بعد جولائی 2023 میں ختم ہوتی ہے۔ اتنا ہی اہم یہ ہے کہ جب الفا اور اومیگا نے آخری تاخیر کے وقت کے آغاز اور اختتام کو نشان زد کیا، تو اُس نے ایک نہیں بلکہ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے۔

خدا کا بیٹا، جو ابن آدم بھی ہے، باپ کے ساتھ قسم کھا رہا ہے، عین وہیں جہاں خدا کے عہد کے لوگوں کی کہانی کے نقطہ عروج کی ابتدا ہوئی تھی، جب مسیح نے پہلے ابرام کو ایک وعدہ دے کر بلایا، اور پھر اس وعدے کی تصدیق قسم کھا کر کی۔ اپنے جوتے اتار دو، تم مقدس زمین پر کھڑے ہو!

تین پیشگوئی کے ادوار کا درمیانی حرف ابرام اور پولس کی 430 سالہ عہدی زمانی پیشگوئی کی اومیگا تکمیل کے سوا کچھ نہیں، جیسا کہ آیت گیارہ کے 1290 سال میں نمایاں کیا گیا ہے۔ اس آیت کو ملیرائٹ فہم کے ساتھ سمجھا جائے تو یہ پاپائیت کی تیاری کے تیس سالہ عرصے کی نشاندہی کرتی ہے، اور اس کے بعد 1260 سال کی پاپائی ایذا رسانی آتی ہے۔ ابرام کے 430 سال ایک مخصوص قوم میں غلامی اور نجات کی نمائندگی کرتے ہیں، اور پہلے تیس سال اس بات کی نمائندگی کرتے ہیں کہ خداوند نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا۔ کابنوں کی تیاری کے یہ تیس سال 1989 میں وقت انجام پر شروع ہوئے، اور یہ تیس سال اتوار کے قانون پر ختم ہوتے ہیں، جب آیت بتاتی ہے کہ ویرانی کی مکروہ چیز قائم کی جائے گی، اور پھر خدا کے لوگوں کو 1260 علامتی سال تک ستائے گی، جو مکاشفہ تیرہ میں یوحنا کے 42 علامتی مہینوں کے مطابق ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک 1989 میں شروع ہوئی، جب خداوند نے ایک کہانت کو تیار کرنے کا اپنا کام شروع کیا تاکہ وہ اتوار کے قانون سے شروع ہونے والے آدھی رات کے بحران کے دوران خدمت کرے۔ الفا اور اومیگا حدیقل کے پانی پر کھڑا ہوا اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر قسم کھائی کہ جب 18 جولائی 2020 سے لے کر جولائی 2023 تک کی پراگندگی مکمل ہو جائے گی، تو مسیح کے اپنی الوہیت کو انسانیت کے ساتھ ملانے کے کام سے وابستہ عجائبات ختم ہو جائیں گے۔

یہ سات گرجوں کے سلسلے میں باب دس کے اسی فرمان کے مطابق ہے، کیونکہ وہاں اُس نے نہ صرف وقت کے نبوی اطلاق کا خاتمہ کیا بلکہ یہ بھی واضح کیا کہ ساتویں نرسنگ کے بجنے کے دنوں میں خدا کا بھید پورا ہو جائے گا۔ دانی ایل باب بارہ کی متوازی عبارت یہ بتاتی ہے کہ جب جولائی 2023 میں پراگندگی ختم ہوئی تو خدا کی قوم کی مہر بندی کی تکمیل بھی ہو جائے گی، جس کی نمائندگی ساتویں نرسنگ کے بجنے سے ہوتی ہے، جو دونوں متوازی حوالوں میں مسیح کے ہاتھ اٹھا کر قسم کھانے کے ساتھ ہم وقت ہے۔

دانی ایل بارہ کے سہ رکنی پیغام کی پہلی نبوتی مدت اور آخری نبوتی مدت میں الفا اور اومیگا کی علامت پائی جاتی ہے۔ آیت سات میں مذکور پہلی مدت اسی مدت کے اختتام کی نشان دہی کرتی ہے جس کی ابتداء آیت بارہ میں متعین کی گئی ہے۔ آیت سات اور آیت بارہ کے درمیان، 1989 میں وقت اختتام سے لے کر مہلت کے اختتام تک کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ آیت سات کی الفا مدت اور آیت بارہ کی اومیگا تاریخ کے درمیان، انسانیت کی آخری بغاوت، اتوار کے قانون سے لے کر میخائیل کے کھڑا ہونے تک، بیان کی گئی ہے، اور یہ اسی باب میں بیان ہوئی ہے جہاں میخائیل کھڑا ہوگا۔

وسطی دور کی بغاوت، بنیادی طور پر بغاوت کی بیرونی تاریخ ہے، لیکن ابتدائی تیس برس اُن پادریوں کی تیاری کی داخلی تاریخ ہیں جو اگلے 1260 کے دور میں نمایاں ہونے والی بیرونی قوتوں سے براہ راست اُمنّا سامنا کریں گے۔

درمیانی دور عبرانی حروفِ تہجی کے تیرہویں حرف کی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہ باطنی کے ساتھ مل کر، جبکہ مہلت باقی رہتی ہے، کرۂ ارض پر عظیم کشمکش کی آخری جنگ کو پیش کرتا ہے۔ اس کا خارجی و باطنی امتزاج دانی ایل کی آخری رویا کا پیغام بھی ہے، جس کی نمائندگی دریا پدیگل اور اُن تین ابواب سے کی گئی ہے جو الفا اور اومپگا کے دستخط بھی رکھتے ہیں اور سچائی کے ڈھانچے پر قائم ہیں۔ پہلا اور آخری باب خدا کے لوگوں کی مہر بندی پر گفتگو کرتے ہیں، جنہیں اُن ستاروں کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو ہمیشہ چمکتے رہتے ہیں۔ بغاوت کا درمیانی باب اسی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے جس کی نمائندگی آیت گیارہ میں 1290 برس کے ذریعے کی گئی ہے، جو اسی ڈھانچے کی درمیانی آیت ہے۔

جب مسیح نبوی ڈھانچے کے اندر اپنا ہاتھ استعمال کرتا ہے تو وہ بہت سی سچائیوں کی نمائندگی کرتا ہے، مگر وہ اُس راستے کی بھی نمائندگی کرتا ہے جس پر وہ اپنی قوم کو لے جا رہا ہے۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جولائی 2023 میں کھلنا شروع ہوا۔ اس کھلنے میں سات گرجوں کی مہر کھلنا اور دانی ایل کے پیغام کا انکشاف شامل ہے، جیسا کہ باب بارہ میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ مہر کھلنا آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے اندر وقوع پذیر ہوتا ہے، جو 1989 میں شروع ہوئی اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔ اسی تاریخ میں خدا کی قوم مہر بند کی جائے گی، اور یہ مہر روح القدس کے افاضہ کے ذریعے لگے گی۔ روح القدس کے آخری افاضے کی نشان دہی مکاشفہ کے اٹھویں باب میں کی گئی ہے، جہاں اسے ساتویں مہر، اور یوں آخری مہر کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہوداہ کے قبیلے کا شیر باب پانچ میں غالب آیا تاکہ سات مہروں سے مہر شدہ کتاب کو کھولے۔

چھٹی مہر نے باب چھ کے اختتام پر یہ سوال اٹھایا کہ جب گناہ کے لیے مزید وساطت نہیں رہے گی تو اُس دور میں کون قائم رہ سکے گا؟

کیونکہ اُس کے غضب کا بڑا دن آپہنچا ہے؛ اور کون ٹھہر سکے گا؟ مکاشفہ 6:17.

اگلا باب، یا یوں کہیں کہ اگلی آیت، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور اُس عظیم جماعت کا تعارف کرتا ہے جو اتوار کے قانون کے بحران کے دوران خدا کی بادشاہی میں جمع کی جاتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار، چھٹی مہر کے سوال کا جواب ہیں۔ جب انہیں باب سات میں پیش کیا جاتا ہے، تو باب آٹھ ساتویں اور آخری مہر کے ہٹائے جانے کی نشان دہی کرتا ہے۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں تقریباً آدھے گھنٹے تک خاموشی رہی۔ اور میں نے وہ سات فرشتے دیکھے جو خدا کے حضور کھڑے تھے؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور مذبح کے پاس کھڑا ہوا، اُس کے پاس سونے کی بخور دان تھی؛ اور اسے بہت سی بخور دی گئی تاکہ وہ اسے تمام مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تخت کے سامنے والے سونے کے مذبح پر پیش کرے۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تھا، خدا کے حضور فرشتے کے ہاتھ سے اوپر کو چڑھ گیا۔

اور فرشتے نے بخور دان لیا، اور اسے مذبح کی آگ سے بھر دیا، اور اسے زمین پر پھینک دیا: اور آوازیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور ایک زلزلہ آیا۔ مکاشفہ 8:1-5.

وہ "آگ" جسے یسعیاہ کے چھٹے باب میں ایک "انگارا" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اور جسے سسٹر وائٹ تطہیر کی علامت قرار دیتی ہیں، مذبح سے اٹھا کر زمین پر پھینک دی جاتی ہے۔ پنتیکست کے موقع پر آسمان سے آنے والی "آگ" "آگ کی زبانوں" کی صورت میں ظاہر ہوئی تھی۔ "آگ" وہ چیز ہے جس سے پیامبر عہد لاوی کے بیٹوں کو پاک کرتا ہے۔

"جس کے ہاتھ میں اُس کا چہاج ہے، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے گا، اور اپنے گیبوں کو کوٹھے میں جمع کرے گا۔" متی 3:12. یہ پاک کرنے کے اوقات میں سے ایک وقت تھا۔ کلام حق کے

ذریعے بھوسی کو گیہوں سے جدا کیا جا رہا تھا۔ چونکہ وہ ملامت قبول کرنے کے لیے حد سے زیادہ باطل پسند اور خودراست باز تھے، اور فروتنی کی زندگی اختیار کرنے کے لیے دنیا سے حد سے زیادہ محبت رکھتے تھے، اس لیے بہت سے لوگ یسوع سے پھر گئے۔ بہت سے لوگ اب بھی یہی کر رہے ہیں۔ آج جانچ روحوں کی بھی اسی طرح ہو رہی ہے جیسے کفرنحوم کی عبادت گاہ میں ان شاگردوں کی ہوئی تھی۔ جب سچائی کو دل پر وارد کیا جاتا ہے، تو وہ دیکھتے ہیں کہ ان کی زندگیاں خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہیں۔ وہ اپنے اندر ایک کامل تبدیلی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں؛ لیکن وہ اس خودانکاری کے کام کو اٹھانے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ لہذا جب ان کے گناہ آشکار کیے جاتے ہیں تو وہ غضب ناک ہو جاتے ہیں۔ وہ ٹھوکر کھا کر چلے جاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے شاگرد یسوع کو چھوڑ کر یہ بڑبڑاتے ہوئے چلے گئے تھے، 'یہ کلام سخت ہے؛ اسے کون سن سکتا ہے؟' The Desire of Ages, 392

آگ ہی تھی جو ایلیاہ کی قربانی پر نازل ہوئی، جیسے کہ جدعون کی اُس قربانی پر بھی جو اُس نے فرشتہ کے حضور پیش کی تھی۔ تطہیر کی "آگ" خدا کا کلام ہے، کیونکہ پاک ہونا اُس کے کلام کے وسیلہ مقدس ٹھہرنا ہے۔ وہ "آگ" جو ساتویں مہر کھولے جانے پر زمین پر ڈالی جاتی ہے، اُس نبوی پیغام کی قوت بخشی کی نشاندہی کرتی ہے جس کی مہر آخر کے دنوں میں کھولی جاتی ہے، جب ساتویں نرسنگے کی صدا سنائی دیتی ہے، ان واقعات کی حتمی اور کامل تکمیل کے دوران جن کی نمائندگی سات گرجوں نے کی ہے اور جن کی تصدیق دانی ایل باب بارہ کی تین نبوی مدتوں سے ہوتی ہے جو آخر کے دنوں تک مہر بند رکھی گئی تھیں۔

مکاشفہ یسوع مسیح، جو انسانی مہلت کے اختتام سے عین پہلے کھولا جاتا ہے، اس میں سات گرجوں کی مہر کھلنا، ساتویں مہر کا پٹایا جانا، دانی ایل باب بارہ کی مہر کھلنا، اور دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی مہر کھلنا شامل ہے—وہی تاریخ جس میں فرشتے نے کٹانی لباس پہنے ہوئے شخص سے پوچھا کہ ان عجائبات کا انجام کیا ہوگا۔

کٹان میں ملبوس شخص نے جواب دیا اور کہا—جب تم جولائی 2023 میں انتظار کی مدت کے اختتام تک پہنچو گے، تو تم ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ تک پہنچ چکے ہو گے۔

اس نے یہ بھی کہا—مکاشفہ گیارہ کے ساڑھے تین علامتی دنوں کے اختتام پر، کتاب دانی ایل کا ایک نبوتی پیغام مہر سے کھول دیا جائے گا، جس کی مثال 1798 کے وقت اختتام سے ملتی ہے۔ وہ سچائی جو تب، ساڑھے تین علامتی دنوں کے آخر میں، مہر سے کھولی جائے گی، کتاب دانی ایل کی انہی نو آیات میں موجود ہوگی جو کتاب دانی ایل کی مہر بندی اور اس کے کھولے جانے کی تعیین اور تشریح کرتی ہیں۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

جب مسیح اس زمین پر آئے، تو نسل در نسل چلی آئے والی روایات اور صحائف کی انسانی تعبیر نے لوگوں سے وہ سچائی چھپا دی جو یسوع میں ہے۔ سچائی روایات کے انبار تلے دفن ہو گئی۔ مقدس صحائف کے روحانی مفہوم کھو گیا؛ کیونکہ اپنی ایمانی میں لوگوں نے آسمانی خزانے کے دروازے پر قفل لگا دیا تھا۔ تاریکی نے زمین کو ڈھانپ لیا، اور گہری تاریکی نے لوگوں کو۔ سچائی نے آسمان سے زمین کی طرف نظر ڈالی؛ مگر کہیں بھی الہی نقش ظاہر نہ ہوا۔ کفن موت جیسی تاریکی زمین پر چھا گئی۔

لیکن یہوداہ کے قبیلے کا شیر غالب آیا۔ اس نے اس مہر کو کھولا جس نے الہی ہدایت کی کتاب کو بند کر رکھا تھا۔ دنیا کو اجازت دی گئی کہ وہ خالص، بے ملاوٹ سچائی کا مشاہدہ کرے۔ خود سچائی نازل ہوئی تاکہ تاریکی کو پیچھے دھکیل دے اور گمراہی کا توڑ کرے۔ آسمان سے ایک معلم اُس نور کے ساتھ بھیجا گیا جو ہر اُس انسان کو، جو دنیا میں آتا ہے، روشن کرنے والا تھا۔ ایسے مرد و

عورتیں تھے جو اشتیاق سے علم، نبوت کے یقینی کلام، کی تلاش میں تھے، اور جب وہ آیا تو وہ اندھیری جگہ میں چمکتے چراغ کی مانند تھا۔ اسپالڈنگ میگن، 58۔

فقہا اور فریسی دعویٰ کرتے تھے کہ وہ مقدس صحیفوں کی تشریح کرتے ہیں، مگر وہ انہیں اپنے ہی خیالات اور روایات کے مطابق بیان کرتے تھے۔ ان کی رسومات اور ضوابط دن بدن مزید سخت گیر ہوتے گئے۔ روحانی مفہوم میں پاک کلام لوگوں کے لیے ایک مہربند کتاب کی مانند ہو گیا، جو ان کی فہم کے لیے بند تھی۔ سائنز آف دی ٹائمز، 17 مئی، 1905۔